REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم رسالت ششنبہ
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۲ توک ۱۳۳۶ ہش ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۲۴

شاہ سعود آئندہ ہفتہ شام کا دورہ کریں گے

روس کے صدر کی طرف سے شام کے صدر کے نام ایک خاص پیغام

روس کے دو جنگی جہاز آج شام پہونچ رہے ہیں

دمشق ۲۱ ستمبر۔ سعودی عرب کے شاہ سعود اگلے ہفتہ ۲۸ ستمبر کو شام کا دورہ کریں گے۔ شام کے وزیر خارجہ مسٹر صلاح بیطار نے کل ہوائی اڈہ پر یہ اعلان کیا۔ مسٹر صلاح بیطار جنرل اسمبلی میں شامی وفد کی قیادت کے سلسلہ میں نیویارک جا رہے تھے۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ شاہ سعود کے اس دورہ کا مقصد یہ ہے۔ کہ وہ دورہ کے بعد سعودی حکومت کی طرف سے شام کی حمایت کا اعلان کر سکیں۔ خبر ملی ہے کہ روس کے صدر نے شام کے صدر شکری القوتلی کو ایک خاص پیغام بھجوایا ہے۔ ابھی تک اس پیغام کا متن معلوم نہیں ہو سکا۔ شام کے وزیر خارجہ نے امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کی اس تقریر پر جو انہوں نے جنرل اسمبلی میں کی ہے۔ اور جس میں مشرق وسطی کے حالات کا انہوں نے تجزیہ کیا ہے۔ اسے "غلط تجزیہ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا شام اور دوسرے عرب ممالک محض اپنے تحفظ اور دفاع کے لئے تنظیم کر رہے ہیں۔ البتہ اگر کسی طاقت سے اس علاقہ کے امن کو خطرہ ہے تو وہ اسرائیل ہے۔ دوسری خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ روس کے دو جنگی جہاز جو شام کے خیرسگالی کے دورہ پر آ رہے ہیں آج شام پہونچ جائیں گے۔

مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ

اور

مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا ربوہ پہنچ گئے

اہالیان ربوہ کی طرف سے اپنے مجاہد بھائیوں کا نہایت پُرخلوص خیر مقدم

ربوہ ۲۱ ستمبر۔ کل صبح دس بجے مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ و مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا ربوہ پہنچ گئے۔ لاریوں کے اڈہ پر جہاں ہر دو مجاہدین لاہور کے راستہ بس کے ذریعہ تشریف لائے۔ اہالیان ربوہ نے نہایت پُرخلوص طور پر ان کا خیر مقدم کیا۔ بزرگان سلسلہ جو اس وقت موجود تھے۔ ان میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب مکرم مرزا عزیز احمد صاحب۔ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب۔ مکرم مرزا داؤد احمد صاحب۔ مکرم مولانا شمس صاحب۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب اور مکرم ملک سیف الرحمن صاحب بھی شامل تھے۔

مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا ۱۵ ستمبر کو جکارتا سے روانہ ہو کر بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہوئے تھے۔ جہاں سے براستہ لاہور ربوہ تشریف لائے۔ آپ کچھ عرصہ کی رخصت پر

(باقی صہ پر)

* پہونچے۔ انہوں نے کہا کہ تخریبی عناصر کے شام میں بڑھنے سے عرب ممالک کو پریشانی ہوگی ۔

ـ اخبار احمدیہ ـ

ربوہ ۲۱ ستمبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ منہ کے زخم کسی قدر باقی ہیں۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

— مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کے گلے کی تکلیف بدستور ہے۔ کھانے پینے سے اچھو آجاتا ہے۔ آواز بھی صاف نہیں نکلتی۔ نقاہت بھی بے حد ہے۔ احباب مکرم خان صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس آج ہو رہا ہے

ڈھاکہ ۲۱ ستمبر۔ آج مشرقی پاکستان اسمبلی کا ایک مختصر سا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں ضمنی بجٹ پر غور ہو گا۔ سپیکر نے بعض غیر سرکاری قرارداد پر بحث کی اجازت بھی دے دی ہے۔

چاٹگام میڈیکل کالج کا افتتاح

چاٹگام ۲۱ ستمبر۔ کل وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے چاٹگام میڈیکل کالج کا باضابطہ افتتاح کیا۔

مغربی طاقتیں مشرق وسطی کو فوجی مرکز بنانا چاہتی ہیں (روسی وزیر خارجہ)

نیویارک ۲۱ ستمبر۔ روس کے وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جارحانہ حملوں کو روکنے اور مداخلت کرنے کے بارے میں ایک قرارداد پیش کی ہے۔ نیز کہا ہے کہ آئندہ جنوری سے دو تین سال کے لئے ایٹمی تجربات بند کر دیئے جائیں۔ اور ایک بین الاقوامی کمیشن اس کی نگرانی کرے۔ روس کے وزیر خارجہ نے مسٹر ڈلس کی کل کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مغربی طاقتیں مشرق وسطی کو مستقل طور پر فوجی مرکز بنانا چاہتی ہے۔ لیکن روس اسے تماشائی کی حیثیت سے دیکھتے ہوئے نہیں رہ سکتا۔

کمیونزم شام میں عارضی قدم جما سکتے ہیں (شاہ حسین)

عمان ۲۱ ستمبر۔ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ کمیونزم شام میں اپنے قدم عارضی طور پر جما سکتے ہیں۔ شاہ حسین سپین میں اپنی رخصت گزارنے کے بعد کل یہاں

مکرم بھائی احمد الدین صاحب ڈنگوی وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۲۱ ستمبر۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ کل ۱۰ بجے صبح مکرم بھائی احمد الدین صاحب ڈنگوی جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابیوں سے تھے اور جنہیں ۱۸۹۷ء میں بیعت کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ربوہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً ۷۶ سال تھی۔ کل بعد نماز عصر سیدنا حضرت [illegible]

(باقی صہ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۵۷ء

دنیا کا زندہ مذہب

مندرجہ بالا عنوان کے تحت ہفت روزہ "صدق جدید" لکھنؤ کی اشاعت ۱۲ ستمبر ۱۹۵۷ء میں ایک نوٹ جو ایک مراسلہ اور اس کے جواب پر مشتمل ہے شائع ہوا ہے۔ جو ذیل میں بجنسہٖ نقل کیا جاتا ہے:۔

ایک مراسلہ

"وہ کون سی خصوصیات ہیں۔ جن کی بنا پر اسلام کو دوسرے ملل و مذاہب پر فوقیت حاصل ہے؟ چوری، زنا، شراب، کشت و خون وغیرہ ہر مذہب و ملت میں گناہ ہیں۔ توحید کا بھی کسی نہ کسی صورت میں اقرار ہے اگرچہ وما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفٰی کی صورت میں سہی۔ اس مسئلہ پر از راہ کرم روشنی ڈالیں"

جواب ایک حد تک خود سوال کے اندر موجود ہے۔ کسی مسئلہ کا "کسی نہ کسی صورت" میں ہونا، غلط سلط مبالغہ آمیز و مسخ شدہ صورت میں موجود ہونا اور چیز ہے۔ اور وہی مسئلہ کا صحیح ذہنیتیں اصلی قدرتی وزن و پیمائش کے ساتھ موجود ہونا بالکل اور۔ اور یہ فرق بہت بڑا فرق ہے۔ اسلام کا اصلی اور جوہری امتیازی اس کا مسئلہ توحید ہے۔ جس صاف واضح اور قطعی صورت میں یہ اسلام میں ہے۔ اس کے قریب بھی (بجز ایک یہودیت کے) یہ دنیا کے کسی مذہب میں موجود نہیں۔ اور توحید کے مثل ہی نبوت و آخرت کے عقیدے ہیں یہ دونوں بنیادی عقائد بھی زندہ اور صاف صورت میں صرف اسلام کی کتاب و سنت میں محفوظ ہیں۔ باقی ہر مذہب کے صحیفات سے یا تو مٹ چکے ہیں یا غایت درجہ تک مسخ ہو چکے ہیں۔ عقائد کے بعد تحفظ کتاب کا سوال ہے۔ کسی دوسرے مذہب کی کتاب قرآن کی سی محفوظیت کا بھی دعوے نہیں کر سکتی۔ اور اسی سے ملتی ہوئی چیز صاحب کتاب کی سیرت کا تحفظ ہے۔ دنیا کی تاریخ میں بجز شارع اسلام کے اور کسی بھی شارع مذہب کی سیرت اپنے جزئیات کے ساتھ محفوظ نہیں۔

ان سب کے علاوہ کسی اور مذہب میں وہ پر حکمت نظام اخلاق و قانون محفوظ نہیں۔ جو اسلام کے ساتھ مخصوص ہے۔ شراب، زنا، سود وغیرہ کہیں اس طرح حرام نہیں۔ اور چوری حرامکاری وغیرہ کی سزائیں کہیں اتنی سخت اور قطعی نہیں۔ درجۂ اجمال میں یہ جواب کافی ہے۔ تفصیل مقصود ہو تو اسی پہ مقالہ تیار ہو سکتا ہے"

جس نقطۂ نظر سے صدق جدید نے جواب دیا ہے اس نقطۂ نظر سے یہ جواب مختصراً کسی حد تک درست ہے۔ جہاں تک تکمیل دین اور دینی ارتقاء کے معقول سکے اصولوں کا تعلق ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا کا کوئی مذہب اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ جو طریق کار اور اس کی تفصیلات اسلام نے پیش کی ہیں وہ اتنی جمیل اور مکمل ہیں کہ جو شخص بھی مذاہب کا مقابلۃً غور اور تدبر سے مطالعہ کرے گا۔ وہ بالیقین اس نتیجہ پر پہنچیگا۔ کہ اسلام نے جس طرح ہمہ گیر اور سہل ترین فطری طریق کار پیش کیا ہے۔ اس کی نظیر قطعاً کسی متداول مذہب میں نہیں پائی جاتی۔

اس کے باوجود سوال یہ ہے کہ کیا زندہ مذہب کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ کہ اس کے اصول دوسرے مذاہب سے عقلاً اور علماً بھی بہترین ثابت ہو جائیں۔ ہم یہاں صدق جدید کی بیان کردہ باتوں میں سے صرف ایک بنیادی بات لے لیتے ہیں۔ اور ہمارا خیال ہے۔ کہ اگر اسی ایک بات کو اچھی طرح سے سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ تو اس کے بغیر نہ صرف اسلام کی یہ بات بالکل بے فائدہ ہو جائے گی بلکہ عقلاً اور علماً بھی اسلامی اصولوں کا بہترین ہونا ہمارے لئے قطعاً مفید نہیں ہو سکتا یہ بات جیسا کہ صدق جدید نے لکھا ہے حسب ذیل ہے:۔

"عقاید کے بعد تحفظ کتاب کا سوال ہے۔ کسی دوسرے مذہب کی کتاب قرآن کی سی محفوظیت کا بھی دعوے نہیں کر سکتی۔ اور اسی سے ملتی ہوئی چیز صاحب کتاب کی سیرت کا تحفظ ہے۔ دنیا کی تاریخ میں بجز شارع اسلام کے اور کسی بھی شارع مذہب کی سیرت اپنے جزئیات کے ساتھ محفوظ نہیں ہے"

اپنی جگہ یہ بات ہی دوسرے مذاہب پر اسلام کی فوقیت ثابت کرنے کے لئے کافی ہے اور بڑی حد تک اس بات کا بھی ثبوت ہے۔ کہ واقعی اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ کیونکہ صرف اسلام ہی کی کتاب اور اسلام ہی کے شارع مذہب کی سیرت اس طرح محفوظ ہے کہ دنیا میں کسی دوسرے مذہب کی کتاب اور اس کے شارع کی سیرت کے متعلق یہ بات نہیں کہی جا سکتی ہے۔ اس بات کا وزن اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ کہ خود اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ یعنی ہم نے ہی قرآن کریم اتارا ہے۔ اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ ظاہری حفاظت ہی اسلام کو زندہ مذہب ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس طرح ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حفاظت سے مطلب صرف ظاہری حفاظت ہی نہیں ہو سکتا کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم اور شارع کی سیرت کے اس طرح پر تحریف و تغیر سے محفوظ رہتے ہوئے بھی آج مسلمان ان کو بہت پرے ہٹ گئے ہوئے ہیں۔ اور بقول مودودی صاحب اب مسلمانوں کے اعمال اور کفار کے اعمال میں فرق نہیں کیا جا سکتا۔

الغرض مسلمانوں کی یہ موجودہ حالت خود اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالےٰ کا وعدۂ حفاظت صرف ظاہری حفاظت تک محدود نہیں ہو سکتا۔ اور کہ خالی یہ بات کہ قرآن کریم اور سیرت شارع محفوظ ہیں اسلام کو صحیح معنوں میں زندہ مذہب ثابت کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ صحیح معنوں میں اسلام زندہ مذہب اسی وقت ثابت ہو سکتا ہے جب اللہ تعالےٰ کے وعدۂ حفاظت میں معنوی حفاظت بھی شامل ہو۔ دوسرے لفظوں میں ضرور ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنی طرف سے ایسے انسان مبعوث کرے جو ایسے زمانوں میں جب لوگ حقیقی دین سے پھر جائیں احیاء و تجدید دین کریں۔

یہ ہم اپنے قیاس کی بناء پر نہیں کہہ رہے۔ بلکہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی کہتی ہے:۔

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی اللہ تعالےٰ دین کی احیاء و تجدید کے لئے مجددین مبعوث کرتا رہیگا

یہ حدیث قرآن کریم کی آیت مذکورہ بالا کی عین روح کے مطابق ہے اور اس لحاظ سے اس کی صحت سے جناب غلام احمد صاحب پرویز بھی انکار نہیں کر سکتے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تھرڈ ایئر بی۔اے بی ایس سی کلاسز میں داخلہ بروز بدھ ۲۵ر ستمبر سے شروع ہوگا۔ انٹرمیڈیٹ اور بی۔اے میں فیل شدہ طلباء بھی انہی ایام میں درخواست دے سکتے ہیں ایسے طلباء کی تعلیم کا خاص انتظام موجود ہے۔ فرسٹ ایئر آرٹس میڈیکل نان میڈیکل کے لئے ابھی دو روز کے لئے داخلہ کھلا رہیگا۔ میٹرک میں ۵۰۰ سے زائد نمبر لینے والے اور غریب مستحق طلباء کے لئے مراعات موجود ہیں۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کرنے لازمی ہیں۔ طلباء کا انٹرویو کالج کے پرنسپل روزانہ ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک ہوگا۔
(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا ورودِ لنڈن

ملاقاتیں، اہم تقریریں اور دیگر دینی مصروفیات

از مکرم مولود احمد خان صاحب بی۔ اے۔ امام مسجد لنڈن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

۱۲؍ اگست بروز سوموار جناب مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر صبح دس بجے لنڈن تشریف لائے۔ آپ کی آمد کی اطلاع احباب جماعت کو پہنچادی گئی تھی۔ چنانچہ کثیر تعداد میں احباب جماعت نے وکٹوریہ سٹیشن پر صاحبزادہ صاحب موصوف کا استقبال کیا۔

آپ کی آمد کی اطلاع پاکر بعض دوستوں نے آپ سے انفرادی ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ ۱۶؍ اگست کو جمعہ کے روز آپ نے ایسے تمام دوستوں کو فرداً فرداً ملاقات کا موقعہ دیا۔ ان کی مشکلات کو سنا۔ اور مناسب مشورہ دیا۔

اسی روز شام کو جماعت لنڈن کی طرف سے آپ کے اعزاز میں ایک Reception کا انتظام کیا گیا جس میں کافی دوستوں نے شرکت کی اس موقعہ پر اولاً عاجز نے وکیل التبشیر صاحب کے یورپ کے دورہ کی اہمیت بتائی۔ بعدہ مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنے سفر کے حالات سنائے۔ اور بتایا کہ مسجد جرمنی کے افتتاح کے موقعہ پر وہاں کی جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے استدعا کی تھی۔ کہ اس موقعہ پر اپنا کوئی خاص پیغام بھجوائیں اس مقصد کے لئے حضور ایدہ اللہ نے مجھے منتخب فرمایا۔ مزید برآں حضور کی خواہش ہے کہ یورپ میں مزید مساجد بنائی جائیں۔ اور نئے مشن کھولے جائیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے میرے ذمہ یہ کام لگایا۔ کہ میں یورپ کے مختلف ممالک میں جاکر ایسے مقامات کا انتخاب کروں جہاں مساجد تعمیر کی جائیں۔

جماعت میں نئے داخل ہونے والے یورپین احباب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ بفضل خدا ہماری جماعت میں داخل ہونے والے افراد بہت ہی مخلص ہیں۔ یہ لوگ نمازوں کی پابندی کرتے اور اسلامی شعار کا خیال رکھتے ہیں۔ ایک سولہ سالہ نوجوان نے امسال پورے روزے رکھے جبکہ دن کی لمبائی تقریباً ۲۰ گھنٹے تھی۔

فن لینڈ کے مسلمانوں کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ یہ لوگ بہت ہی متحد ہیں۔ اور اسلامی تعلیمات کے بہت ہی پابند ہیں۔ نوجوان طبقہ بھی اسلامی تعلیم سے اچھی طرح آگاہ ہے۔ کیونکہ وہاں کے سکولوں میں دینیات لازمی مضمون ہے۔ اور کسی طالب علم کو اس وقت تک یونیورسٹی میں داخلہ کی اجازت نہیں مل سکتی۔ جب تک کہ اس نے دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم (جس مذہب کا بھی وہ طالب علم پیرو ہو) بھی مکمل نہ کرلی ہو۔

آخر میں آپ نے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ اور دیگر بزرگان ایک ایک کرکے ہم سے رخصت ہو رہے ہیں۔ اور اب تمام ذمہ داریاں ہمارے کندھوں پر ڈالی جانے والی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے آپ کو اس کے لئے تیار کریں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اگر ہماری بدکرداریاں کسی شخص کے قبول حق میں سدباب ہوئیں۔ تو ہم سے زیادہ گنہگار کوئی اور شخص نہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ نے نوجوانوں کو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ اور انہیں احمدیت کے حقیقی اور سچے خادم بننے کی تلقین کی۔

آپ کی تقریر بہت ہی دلچسپ اور معلومات افزا تھی۔ آپ کے بعد محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے نوجوانوں کو ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔

۱۷؍ اگست کو صاحبزادہ صاحب موصوف کے اعزاز میں مشن ہاؤس میں ایک ڈنر دیا گیا۔ جس میں بعض احباب جماعت کے علاوہ معززین کونسلرز اور بعض اہم تجارتی اور صنعتی فرموں کے ڈائرکٹرز مدعو تھے۔ یہ غیر مسلم معززین صاحبزادہ صاحب کی پروقار شخصیت سے بہت متاثر ہوئے۔

۱۸؍ اگست بروز اتوار آپ سکاٹ لینڈ تشریف لے گئے جہاں پر آپ نے تین روز قیام فرمایا۔ اور جماعتی کاموں میں مصروف رہے۔ سکاٹ لینڈ سے واپسی کے بعد آپ کے اعزاز میں ڈاکٹر محمد نسیم صاحب نے ایک عشائیہ دیا۔ جس میں بعض دیگر دوستوں نے بھی شرکت کی۔ کھانے کے بعد صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنے سفر یورپ کے ضمن میں بعض دلچسپ حالات سنائے۔

آپ نے فلپائن میں جماعت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ

سیالکوٹ کی احمدیہ ریلیف کمیٹی کی شاندار امدادی مساعی

رائے پور میں احمدی معماروں نے ۱۸ مکانات تعمیر کئے

۱۵ یوم تک روزانہ مریضوں کا علاج اور ادویات کی تقسیم

جناب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کیطرف سے ہمارے امدادی کیمپ کا معائنہ اور اظہار خوشنودی

احمدیہ ریلیف کمیٹی سیالکوٹ کی طرف سے رائے پور میں ۱۵ یوم تک ریلیف کا کام ہوا۔ ایک ڈاکٹر روزانہ علاقہ کے بیماروں کو دوائیاں تقسیم کرنے کے لئے مقرر تھا۔ اس طرح رائے پور میں بیواؤں اور بے سہارا سیلاب زدگان کے مسمار شدہ مکانات کی تعمیر کا کام بھی شروع تھا۔ آج جناب علاؤالدین صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ ریلیف کے کام کا معائنہ کرنے کے لئے رائے پور تشریف لائے۔ جہاں احمدیہ ریلیف کمیٹی کے ممبران (۱) امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ (۲) چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ (۳) شیخ ارشد علی صاحب ایڈووکیٹ (۴) کیپٹن سید محمد رفیق شاہ صاحب (۵) مرزا محمد حیات صاحب (۶) بابو فضل دین صاحب اور چوہدری محمد ادریس صاحب وکیل نے ان کا استقبال کیا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے ان ۱۸ مکانات کا معائنہ کیا۔ جو احمدی معماروں نے تعمیر کئے تھے۔ آپ نے ان مکانات کو دیکھ کر کہا کہ بہت صاف اور اعلیٰ کام کیا گیا ہے۔ گاؤں والوں نے انہیں بتایا کہ یہ معمار بجلی کی طرح کام کرتے ہیں۔ اس کے بعد آپ احمدیہ ریلیف کمیٹی کے کیمپ میں تشریف لے گئے۔ جہاں ارد گرد کے بے شمار مصیبت زدہ مرد اور عورتیں کپڑے لینے کے لئے جمع تھے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے ہماری درخواست پر جمع شدہ لوگوں میں اپنے ہاتھ سے کپڑے تقسیم کئے۔ میڈیکل ایڈ کا معائنہ کیا۔ نقصانات اور دیگر معلومات کے جو نقشے تیار کرکے کیمپ میں آویزاں کئے گئے تھے۔ ان میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ آپ احمدیہ ریلیف کمیٹی کے کام سے بے حد خوش ہوئے۔ اور فرمایا کہ ایسے مواقع پر اصل ٹھوس اور منظم کام آپ ہی کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بعض دوسری جگہوں پر بھی ریلیف دینے کے لئے کہا ہے۔ جس کی تعمیل کے لئے احمدیہ ریلیف کمیٹی انتظام کر رہی ہے۔

سیکرٹری احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ

وہاں اب تک ایک سو کے قریب افراد جماعت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اب ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب کے وہاں جانے پر مزید ایک سو اشخاص داخل سلسلہ ہوئے ہیں۔ اس موقعہ پر آپ نے بعض سوالات کے جواب بھی دیئے۔

آپ نے قیام لنڈن کے عرصہ میں احباب جماعت سے ملنے کے علاوہ دفتری کام کا جائزہ بھی لیا۔ اور نوجوانوں کی تربیت۔ چندہ کی فراہمی۔ تبلیغی مساعی کو تیز تر کرنے۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں لٹریچر تقسیم کرنے اور بیرونی لوگوں سے تعلقات قائم کرنے کے ضمن میں اہم ہدایات دیں۔

روانگی سے قبل آپ نے فنانشل کمیٹی جس کی تشکیل امسال ماہ مئی میں ہوئی تھی کا ایک اجلاس بلایا۔ مالی امور کا جائزہ لیا اور ممبران کمیٹی کو آمد و خرچ کے بارہ میں ہدایات دیں۔

آپ کی لنڈن میں تشریف آوری جماعت کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ بعض نادہند نوجوانوں نے اب چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔ اور میٹنگوں میں بھی شرکت کر رہے ہیں۔ آپ کے حسب ارشاد اب یہاں لجنہ اماء اللہ کا قیام بھی ہو چکا ہے۔

آپ ۲۵ اگست کو لنڈن سے بجانب اٹلی روانہ ہوئے۔

مرکزیہ انصار اللہ کی طرف سے تعلیمی وظائف

مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی طرف سے ایسے بچوں کے لئے جو اطفال میں داخل ہوں اور وہ تعلیمی، تنظیمی، تربیتی اور دینی لحاظ سے ممتاز سمجھے گئے ہوں دو وظائف مقرر ہوتے ہیں۔ اول رہنے والے کو تمام سال کی سالم فیس کے مطابق وظیفہ۔ دوم رہنے والے کو تمام سال کی نصف فیس کے مطابق وظیفہ۔

پس ایسے اطفال جو متذکرہ بالا وظائف لینے کے خواہشمند ہوں وہ مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم کی تصدیق و سفارش کے ساتھ اپنے والدین یا ورثاء کے ہمراہ انصار کے سالانہ اجتماع پر آکر انصار کے بورڈ میں انٹرویو دیں۔ بورڈ کے انٹرویو میں اول اور دوم آنے والوں کو وظیفہ دیا جائے گا۔

نائب صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

یہود کی ذلت و مسکنت کے متعلق

اسلامی نظریہ اور حکومت اسرائیل

(از مکرم مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل)

(۲)

۱۰ ستمبر کے الفضل میں مندرجہ عنوان کے ماتحت ایک مختصر نوٹ شائع ہو چکا ہے اس نوٹ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہود کی ذلت و مسکنت کے متعلق اسلامی نظریہ یہ ہے کہ آیات اللہ کے انکار اور خدا کے نبیوں کی ناحق مخالفت کے نتیجہ میں ہمیشہ یہ قوم موردِ غضب الٰہی رہے گی۔ اور حضرت مسیح ناصریؑ کے ماننے والے تا قیامت اس قوم پر غالب رہیں گے۔ نیز یہ قوم ہمیشہ کے لئے خدائے قہار کے سامنے مقہور رہے گی۔ البتہ حبلٌ من اللہ اور حبل من الناس کی صورتوں میں سے کوئی صورت اختیار کرنے سے یہ قوم ذلت و نکبت سے نکل سکے گی مگر یہ استثنائی صورت ہوگی۔

اس سلسلہ میں کعبۃ اللہ اور بیت اللہ کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے الٰہی فرمان ہے "وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا"۔ کہ جو اس میں داخل ہوگا وہ امن میں ہوگا۔ (پارہ ۴) مگر ایسے اوقات بھی آتے کہ اس میں بدامنی اور خونریزی کی صورت واقع ہوئی۔ مگر یہ استثنائی صورت تھی، اصل فرمان خداوندی وہی ہے جو "وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا" میں مذکور ہے۔

بدامنی اور خونریزی کے واقعات میں سے ابرہہ کا واقعہ مشہور ہے۔ جس کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الفیل میں کیا گیا ہے۔ ابرہہ بادشاہ اصحاب فیل کے ساتھ مکہ پر چڑھائی کرکے آیا تھا۔ اور خدا تعالیٰ نے اسے تباہ کیا تھا۔ اس سورۃ میں کیف فعل ربک فرما کر ربوبیت کے لفظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دی گئی ہے کہ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی خدا نے آپ کی خاطر اس قسم کی حفاظت کی کہ یہاں بادشاہ کے زبردست لشکر کو ہلاک کر دیا۔ تو کیا وہ ربوبیت جبکہ آپ پیدا ہو چکے ہیں آپ سے الگ ہو سکتی ہے۔

دوسرا واقعہ ہے جس کے نتیجہ میں صلح حدیبیہ ہوئی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک خواب کی بنا پر چودہ سو اصحاب ساتھ لے کر مدینہ شریف سے مکہ مکرمہ عمرہ کی غرض سے تشریف لائے مکہ والے مزاحم ہو گئے اور صلح کی تحریک ہوئی اور ایک ایسا وقت بھی آگیا۔ کہ آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے بیعت بھی لی۔ مگر چند شرائط پر صلح ہو گئی۔ اس صلح میں بعض ایسی شرائط تھیں کہ صحابہؓ گھبراتے تھے۔ مگر وہی شرائط فتح مکہ کا موجب ہو گئیں۔ اور دشمن کی تباہی کا موجب۔

پھر خلافت بنی امیہ کے زمانہ میں دو دفعہ مکہ مکرمہ کا محاصرہ ہوا۔ ایک تو یزید کے حکم سے مسلم بن عقبہ نے مدینہ منورہ میں خونریزی کے بعد اور بہت سے رؤساء اور شرفاء کو قتل کرکے اور یزید کی بیعت لے کر مکہ کا قصد کیا۔ مسلم نے راستہ میں ہی وفات پائی۔ اس کی جگہ یزید کی ہدایت کے ماتحت حصین ابن نمیر سر لشکر مقرر ہوا۔ حضرت ابن زبیر سے مقابلہ ہوا اور ان کو شکست ہوئی اور مکہ میں آگئے شامیوں نے مکہ کا محاصرہ کیا اور منجنیق سے شہر پر پتھر پھینکے۔ اس دوران میں یزید کی وفات کی خبر آگئی۔"

(تاریخ الامت صفحہ ۴۴)

دوسرا حملہ عبدالملک کے زمانہ میں ہوا چنانچہ لکھا ہے۔ عراق پر قبضہ ہو جانے کے بعد اب بجز حجاز کے اور کوئی صوبہ عبدالملک کے تسلط سے خارج نہیں رہا تھا۔ اس لئے اس نے کوفہ سے حجاج بن یوسف ثقفی کی ماتحتی میں جمادی الاول ۷۲ھ میں ایک فوج اس طرف روانہ کی حجاج نے وہاں پہنچ کر مکہ کا محاصرہ کیا اور منجنیق سے شہر پر پتھر برسانے شروع کئے۔ محاصرہ نے طول کھینچا۔ ابن زبیر کے طرفدار تنگ آگئے اور امان لے کر حجاج کے پاس آنے لگے۔ یہاں تک کہ خود ابن زبیر کے دو بیٹے حمزہ اور حبیب بھی حجاج سے آکر مل گئے۔"

(تاریخ الامت صفحہ ۵۵)

لکھا ہے "اس کے بعد عبداللہ ابن زبیر نے اپنی والدہ حضرت اسماء سے مشورہ کیا اس کے بعد وہ مقابلہ کے لئے نکلے اور لڑ کر مقتول ہو گئے۔ حجاج نے ان کی نعش کو سولی پر چڑھا دیا۔ تین دن کے بعد اتار کر حضرت اسماء کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے دفن کرایا۔ اور اس واقعہ کے بیس دن بعد خود بھی انتقال کر گئیں۔ اس کے بعد عبدالملک نے حجاج کو حجاز کا امیر مقرر کر دیا۔"

(صفحہ ۵۷ ایضاً)

ان واقعات سے ثابت ہے کہ مکہ مکرمہ جو "وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا" کا مصداق تھا پر ایسے مواقع بھی آئے کہ اس میں خونریزی بدامنی کی صورتیں قائم ہوئیں۔ مگر یہ صورتیں عارضی تھیں۔ اصل فیصلہ خدا کا یہی ہے کہ اس مقام میں امن و امان ہوگا۔ اسی طرح یہود کے متعلق اصل فیصلہ خدا کا یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسولوں کی مخالفت اور ناحق مقابلہ کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے مقہور ہو گئے اور ذلت و مسکنت کا شکار اور یہ ذلت و مسکنت قیامت تک اس قوم کے ساتھ لگی رہے گی۔ البتہ قرآن کریم کے بیان کے مطابق حبلٌ من اللہ اور حبل من الناس کے ساتھ تعلقات قائم کرکے وہ ذلت و مسکنت سے نکل سکیں گے۔ چنانچہ اسرائیل کی موجودہ صورت عارضی ہے۔ مستقل فیصلہ اس کے متعلق وہی ہے جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ یہ قوم خدائے قہار کے نزدیک ہمیشہ مقہور رہے گی اور یہ نظارہ اقوام عالم دیکھیں دیکھیں گی۔ تا کہ خدا تعالیٰ کی باتیں پوری ہوتی دیکھ کر خدائے قادر مطلق پر یقین پیدا ہو۔

مجالس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

جمعہ اور ہفتہ مورخہ ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۵۷ء کو ہوگا

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ اور ہفتہ ہوگا۔ تمام مجالس کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کے لئے فوری طور پر اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے مرکزی دفتر میں ان کے اسماء ارسال فرمانے چاہئیں۔

نوٹ:۔ پہلے بعض اعلانات میں ۲۶-۲۷ اکتوبر کی تاریخیں غلط شائع ہو گئی ہیں۔ جمعہ اور ہفتہ کو ۲۵ اور ۲۶ اکتوبر ہے۔ اور یہ اجتماع جمعہ اور ہفتہ کے روز منعقد ہو رہا ہے۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے دوسرے سالانہ اجتماع کی رُوداد

ورزشی اور دینی مقابلے سفیر امریکہ کے نمائندۂ خاص کی شرکت اور تقریر

دُوسری قسط

مکرمی امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی کی افتتاحی تقریر کے بعد باقاعدہ پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے اُونچی چھلانگ کا مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد لمبی چھلانگ، پیغام رسانی اور مشاہدہ و معائنہ کے مقابلہ جات ہوئے ایک طرف جہاں خدام کے مقابلہ جات شروع تھے۔ تو دوسری طرف اطفال بھی مختلف مقابلہ جات میں مصروف تھے۔ ان کا بھی مشاہدہ معائنہ۔ لمبی چھلانگ اور دوڑ و تلاوت کا مقابلہ ہو رہا تھا۔ ساڑھے دس بجے فٹ بال کا میچ شروع ہوا۔ اس میچ میں چار ٹیموں نے حصہ لیا۔ جن میں سے حلقہ جنوبی کی ٹیم جیت گئی۔ فٹ بال کا میچ اتنا دلچسپ تھا۔ کہ دھوپ اور مٹی کی پرواہ کئے بغیر مکرمی امیر صاحب اور دوسرے معزز مہمان بھی میچ کو دیکھتے رہے فٹ بال کے بعد مطالعہ کتب سلسلہ کا مقابلہ ... ہوا۔ جس کے مندرجہ ذیل جج تھے

میجر شمیم احمد صاحب۔ صدر
مولوی عبدالمالک خانصاحب۔ ممبر
بابو الہ داد خانصاحب ۔ ممبر
مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب ممبر

یہ مقابلہ مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل تھا۔ کشتی نوح۔ الوصیت۔ ایک غلطی کا ازالہ اسلام میں اختلافات کا آغاز اور رسائل خلافت۔

اس مقابلہ میں اکثر خدام نے حصہ لیا مکرم امیر صاحب نے ہدایت فرمائی۔ کہ آئندہ اس مقابلہ میں تمام خدام شمولیت اختیار کریں۔ شامل ہونے والے کو ایک، ایک سوال بتلا دیا جاتا تھا۔ اور وہ لاؤڈ سپیکر کے سامنے آکر اس کا جواب دیتا جاتا۔ یہ مقابلہ بے حد دلچسپ تھا اور تقریباً اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا کھانے۔ نماز ظہر و عصر اور جلسہ کے وقفہ کے بعد دوبارہ پروگرام شروع ہوا اور کبڈی اور رنگ کی ٹیمیں میدان میں آگئیں۔ دونوں مقابلے بیک وقت شروع ہوئے۔ ایک طرف کبڈی کا میچ ہو رہا تھا اور دوسری طرف رنگ، کا

اس اجتماع میں نوجوانوں کو ایڈریس کرنے کے لئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے سفیر امریکہ متعین پاکستان کی خدمت میں درخواست کی تھی۔ کہ وہ بروز ہفتہ ۲ ستمبر کی شام کو مقام اجتماع پر تشریف لائیں۔ بوجہ مصروفیت وہ خود تو تشریف نہیں لا سکے البتہ انہوں نے اپنے مشیر خاص مسٹر مارس ڈیمبو

Mr Morris Dembo

کو جو سفارت خانہ میں دوسرے سیکرٹری ہیں۔ کو ہدایت کر دی تھی۔ کہ وہ ان کی نمائندگی کریں۔ چنانچہ مسٹر مارس ڈیمبو بروز ہفتہ مورخہ ۲ ستمبر تقریباً پونے چھ بجے تشریف لے آئے جب ان کو بتایا گیا۔ کہ کبڈی اور رنگ کا میچ ہو رہا ہے۔ تو انہوں نے پہلے کبڈی کا میچ دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اسوقت مارٹن پیرا اور ڈرگ روڈ کی ٹیموں کے درمیان میچ ہو رہا تھا دونوں ٹیمیں ہم پلہ تھیں۔ جس کی وجہ سے میچ بہت ہی دلچسپ تھا۔ آپ نے اس کھیل کو بے حد پسند کیا۔ کبڈی کا میچ دیکھنے کے بعد مسٹر ڈیمبو نے مرکزی خیموں کا معائنہ کیا عین گیٹ کے نزدیک مجلس کراچی نے دنیا کا نقشہ لگایا ہوا تھا جس پر ان تمام جگہوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔ جہاں پر ہمارے مشن اور مساجد ہیں۔ اس نقشہ کو مسٹر ڈیمبو نے بہت ہی دلچسپی کے ساتھ دیکھا اور مختلف سوالات کئے۔ اتنے عرصہ میں مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا تھا۔ اور تمام مقابلہ جات ختم ہو گئے تھے۔ چونکہ سورج غروب ہو چکا تھا۔ اس لئے مسٹر مارس ڈیمبو کی موجودگی میں ہی مجلس خدام الاحمدیہ اور پاکستان کے جھنڈے اتارے گئے۔ بعد ازاں ایک خادم نے نہایت ہی خوش الحانی کے ساتھ لاؤڈ سپیکر پر اذان دی۔ اس اثنا میں مسٹر ڈیمبو سے درخواست کی گئی۔ کہ نوجوانوں سے خطاب کریں۔ جس کو انہوں نے بہت خوشی سے منظور کر لیا۔

مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے مسٹر مارس ڈیمبو کا تعارف کروایا۔ اور نوجوانوں سے خطاب کرنے کی درخواست کی۔

مسٹر مارس ڈیمبو نے اپنے خطاب کو شروع کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ میرے لئے انتہائی مسرت کا باعث ہے۔ کہ میں احمدی نوجوانوں کو خطاب کر رہا ہوں۔ مجھے یہاں آکر جس چیز نے متاثر کیا ہے۔ وہ آپ کا نظم و ضبط ہے۔ اور میں نے یہ بھی محسوس کیا ہے کہ اتنا ہی نہیں۔ کہ آپ کے لیڈروں میں کام لینے اور نظم و نسق کو قائم رکھنے کی قابلیت ہے۔ بلکہ آپ میں بھی اطاعت فرمانبرداری اور حکم کو ماننے کی روح پائی جاتی ہے۔ آپ کی جماعت جو کہ ایک عالمگیر ادارہ ہے۔ ایک منظم جماعت ہے۔ اور ہر منظم جماعت کے لئے ترقی کی راہیں کھلی رہتی ہیں۔

اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے۔ مسٹر ڈیمبو نے کہا۔ کہ ہمارے ملک امریکہ میں مذہبی آزادی بہت ہے۔ اور آپ کو یہ اچھی طرح معلوم ہو گا۔ کہ آپ کی جماعت کو وہاں پر کتنی آزادیاں ہیں۔ اور آپ کی تبلیغ کس آزادی کے ساتھ ہو رہی ہے۔ اور ہمیں اس بات کا فخر ہے کیونکہ ہم لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ ہر شخص کو اپنے خیالات اور مذہب کی تبلیغ کرنے کا حق ہے۔ اور روحانی لحاظ سے مذہب کی آزادی اور خیال کی آزادی بہت اہم ہے۔ امریکہ میں ایک غیر ملکی کو اتنی ہی آزادی ہے۔ جتنی کہ ایک امریکن کو۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ ہمارے ملک کے متعلق آپ کو کبھی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ کہ امریکی گورنمنٹ نے آپ کی مذہبی تبلیغ میں کسی قسم کی روکاوٹ پیدا کی ہو۔

مسٹر ڈیمبو نے مزید کہا۔ کہ مجھے آپ کے جلسہ سالانہ پر جو کہ دسمبر کے ماہ میں ربوہ میں ہوتا ہے ایک دفعہ جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ اور میری خواہش ہے کہ میں امریکہ واپس جانے سے قبل ایک دفعہ پھر جلسہ سالانہ کے وقت ربوہ جا سکوں۔

آخیر میں آپ نے کہا۔ کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے (آمین)

مسٹر مارس ڈیمبو کے خطاب کے بعد مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے تمام مجلس کی طرف سے اپنے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا۔

قائد صاحب محترم کے خطاب کے بعد تمام کارکنان کا مسٹر مارس ڈیمبو سے تعارف کروایا گیا بعد ازاں مغرب۔ اور عشاء کی نمازیں پڑھی گئیں۔ اور کھانے کا انتظام کیا گیا۔ کھانے کے اور تھوڑی دیر کے وقفہ کے بعد شعبہ تلقین عمل کے ماتحت ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کے متعلق تقریر فرمائی۔

تلقین عمل کے پروگرام کے بعد لطائف وغیرہ کی مجلس منعقد کی گئی۔ اور تقریباً ۱۱ بجے شب بخیر کی اجازت دی گئی۔

(محمد رفیق چغتائی ناظم نشر و اشاعت)

درخواستہائے دُعا

۱۔ میری والدہ محترمہ امۃ الکریم بنت حکیم عبدالرحمن صاحب کافی عرصہ چار پانچ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (محمد حبیب الرحمن پاک ٹائیلٹ فیکٹری ربوہ)

۲۔ میں پشاور سے آنکھ کے اپریشن کے سلسلے میں کراچی آیا ہوا ہوں۔ اور ہسپتال داخل ہونے والا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب کرے۔ (عبدالسمیع کیمپ بھٹوی حال وارد کراچی)

۳۔ میرا لڑکا رفیق احمد عمر چار سال کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ بیماری سمجھ میں نہیں آرہی۔ اب لاہور بھیجا گیا ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ میں بھی بعارضہ دمہ بیمار ہوں۔ سخت تکلیف ہے۔ دعا کی درخواست ہے

(محمد دین قادیانی بلاک نمبر ۱ سرگودھا) (شیخ محمد دین قادیانی بلاک نمبر ۱۹ سرگودھا)

۴۔ محترمہ والدہ صاحبہ تقریباً تین ہفتہ سے بیمار ہیں۔ بزرگوں اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(ملک النور احمد جامکے چیمہ ضلع سیالکوٹ)

۵۔ میرا لڑکا محمد اسداللہ عمر ۹ ماہ ٹائیفائیڈ سے بیمار ہے۔ اب نمونیہ کی بھی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ کامل صحت عطا فرماوے۔

(محمد صدیق احمدی لاٹھیانوالہ ۱۹۶ ڈاکخانہ گھوڑیانوالہ ضلع لائلپور)

۶۔ میرے بھائی سید امتیاز احمد صاحب عمر چھ سات روز سے نزلہ اور بخار میں مبتلا ہیں ٹمپریچر ۱۰۳ سے ۱۰۱ تک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ خدا انکو شفاء کامل عطا فرمائے

(مرزا بشارت احمد ۲ راولپنڈی)

اپنی حیثیت سے کم وعدہ کرنے والے

فرمایا:۔

"جس نے اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا ہے۔ وہ یاد رکھے۔ جب انسان پوری قربانی نہیں کرتا۔ تو خدا تعالےٰ کے فرشتے بھی اس میں اور طاقت نہیں پیدا کرتے"

"جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ وعدہ لکھواتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ناممکن کام کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن حیثیت سے کم اس مدد سے محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ ممکن کام بھی نہیں کر رہے ہوتے"۔

دفتر دوم اور اول کے وہ احباب جن کے وعدے ان کی ماہوار آمد سے کم ہیں۔ وہ اپنے مال میں زیادتی اور اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتوں کی مدد حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید میں شاندار وعدہ کر کے ادا فرما دیں۔ اسی لئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ

"اگر تم سمجھتے ہو کہ جنت کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کے فضل کی ضرورت ہے۔ تو اس کا فضل اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے کہ تم

تحریک جدید میں حصہ لو

تکالیف اور مشکلات آتی ہیں۔ تو آنے دو۔ لیکن تبلیغ کو نہ چھوڑو۔ تاکہ نجات تمہارا دامن نہ چھوڑے۔ اور تا تم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کہہ سکو۔ کہ ہم آپ کی شفاعت کے مستحق ہیں"۔

پس وہ احباب جو وعدہ کر کے ابھی تک گیارہ ماہ کے عرصہ میں ادا نہیں کر سکے ان کو معلوم ہو۔ اشاعت احمدیت کے تبلیغی فنڈ میں ان کی شمولیت اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ انہوں اپنا وعدہ آخری میعاد ۳۱ر اکتوبر سے پہلے پورا پورا ادا کر لیا ہو۔ اور وہ جو کسی معمولی سے قرض ہونے کی وجہ سے تحریک جدید میں ادا کرنے سے یا آئندہ وعدہ کرنے سے پہلو تہی کر رہے ہیں۔ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ذیل ملاحظہ فرما دیں۔

"اب تو ہماری جائداد کو ایک حد تک نقصان پہنچ گیا ہے۔ پچھلے ایام میں میرا چندہ آمد پر ۸۰% فی صدی تھا۔ یہ بھی اس صورت میں جبکہ مجھ پر اتنا قرض تھا۔ اور اتنا قرض ہے کہ دوسرے آدمی کا اتنے قرض میں دل بیٹھ جائے"

"ایسے لوگ جن پر نسبتی طور پر اس کا دسواں حصہ بھی قرض ہوتا ہے۔ چندہ دینے سے عموماً گریز کرنے لگ جاتے ہیں۔ مگر میں اتنے قرض کے باوجود اپنی آمد پر ۸۰% چندہ دیتا رہا ہوں۔ پس سوال نسبتی بات کا ہوتا ہے"۔

پس وہ احباب جو تھوڑے سے قرض دینے پر تحریک جدید کے اشاعت اسلام کے فنڈ میں حصہ لینے سے گریز کر رہے ہیں۔ اور ادا کرنے میں قرض کا عذر فرماتے ہیں۔ وہ حضور کے ارشاد بالا کو ملاحظہ فرما دیں۔ اور اپنا وعدہ سال رواں ۳۱/۱۰/۵۷ سے قبل ادا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

سالانہ اجتماع اور قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ

اس سال خوراک کے سلسلہ میں بعض اشیاء کے غیر معمولی مہنگا ہو جانے کی وجہ سے سالانہ اجتماع کے اخراجات کا تخمینہ گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں بڑھ گیا ہے

لہٰذا قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دفعہ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح کے مطابق وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے۔ کیونکہ پہلے بھی آمد کے مقابلہ میں اخراجات بڑھ جاتے رہے ہیں۔

لہٰذا اس سال اگر اس طرف غیر معمولی توجہ نہ دی گئی۔ تو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کراچی میں مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ سلسلہ احمدیہ برائے ہالینڈ کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے بروز منگل مورخہ ۱۰ر ستمبر مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ سلسلہ احمدیہ جو ہالینڈ جا رہے ہیں کو الوداعی پارٹی کا "شہزان ریسٹورنٹ" میں انتظام کیا۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی۔ مکرم نائب امیر صاحب مکرم جنرل سیکرٹری صاحب مکرم سیکرٹری صاحب امور عامہ مولانا عبدالمالک خانصاحب۔ مولوی محمد لطیف صاحب شاہد (مربیان سلسلہ) مکرم مولوی عبدالحمید صاحب زعیم اعلےٰ انصار اللہ کراچی اور نائب وکیل التبشیر صاحب جماعت احمدیہ مرکزیہ نے پارٹی میں شرکت فرمائی۔

اس موقعہ پر مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے تمام مجلس کی طرف مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل کو اھلاً وسھلاً و مرحبا کہا۔

مولوی صاحب موصوف نے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا کہ میری آپ سے درخواست ہے کہ میرے لئے دعا فرمائیں۔ کہ میں جس مقصد کے لئے جا رہا ہوں۔ اس میں اللہ تعالےٰ مجھے کامیاب فرمائے۔ آمین

آخیر میں مکرم و محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں صرف ایک دو باتیں جانے والے مبلغ سے کہنی چاہتا ہوں۔ آپ جس ملک میں جا رہے ہیں۔ وہاں کے لوگ بہت ہی حساس ہیں۔ اور بہت ہی جذباتی ہیں اس لئے آپ کو چاہیئے کہ ان کی زبان سیکھنے کے لئے ان سے زیادہ سے زیادہ ملیں اور ان کی عادات ان کے اطوار سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

آخر میں آپ نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالےٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور آپ کو بخیر و عافیت اگلی منزل تک پہنچائے۔

(ناظم نشرو اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

اعلان نکاح

مؤرخہ ۶/۹ بعد نماز جمعہ برادر اصغر سید امتیاز احمد ابن سید علی احمد شاہ صاحب اسنا لوی مرحوم ملازم سنٹرل آرڈیننس ڈپو راولپنڈی کا نکاح بعوض مبلغ سات صد روپیہ مہر ہمراہ نجمہ سلطانہ بیگم بنت سید نعمت علی شاہ صاحب مہاجر ہوشیارپوری۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے مسجد احمدیہ بھیرہ میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے طرفین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

سید اعجاز احمد شاہ عفی عنہ انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ حلقہ لائلپور

درخواستہائے دعا

(۱) میرا ایک مقدمہ استغاثہ عدالت میں چل رہا ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامیاب فرمائے۔ آمین عبدالرحیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ

(۲) ہماری ہمشیرہ صاحبہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ میں تقریباً تین ہفتے سے پیچش کی مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ ہمشیرہ صاحبہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالحق۔ عبدالواحد غلہ منڈی ربوہ

(۳) خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ ۲½ ماہ سے یرقان کے عارضہ سے بیمار ہیں ۳ ستمبر سے البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ کیپٹن بشیر احمد لاہور چھاؤنی

(۴) خاکسار کے ایک رشتہ دار نیک محمد صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ مقدمہ زیر سماعت ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں باعزت بری فرمائے۔ آمین

نظام الدین واقف زندگی احمد نگر

الجزائر کے دارالحکومت میں فرانسیسی فوجوں کی دہشت انگیزی

اقوام متحدہ سے تنازعہ میں براہ راست مداخلت کی درخواست

الجزائر ۲۰ ستمبر: مجاہدین آزادی کی جانب سے ایک اپیل کے جواب میں کل الجزائر کے دارالحکومت میں عام ہڑتال کا اعلان کیا گیا تھا۔ مگر فرانسیسی فوجوں اور پولیس نے زبردست جمعیت کے مظاہرہ کے بعد مظاہروں کو روک دیا۔ اس موقع پر اس قصبے میں فرانسیسی فوج کی چھ ہزار نفری موجود تھی۔ جن کے پاس ہر قسم کے مہلک ہتھیار تھے۔

صبح کے وقت ہی سے فرانسیسی فوج کے ہیلی کاپٹر قصبہ کے اوپر برابر منڈلاتے رہے اور مجاہدین آزادی کو اپنی چوکسی اور فرانسی کے فوجی تشدد کی یاد دلاتے رہے۔ سارے قصبے میں ہر چوک ہر سڑک اور ہر گلی کوچے میں مسلح فرانسیسی فوجیں متعین تھیں۔ اور فرانسی کی مسلح پولیس مسلسل گشت کر رہی تھی فرانسی نے الجزائر میں ظلم و دہشت کی جو پالیسی اختیار کر رہی ہے۔ الجزائر کے سابق فوجیوں اور طلباء نے یہ ہڑتال اسی کے خلاف احتجاج کے طور پر کرنے کا اعلان کر رکھا تھا۔ گذشتہ ماہ جون میں اسی قسم کا ایک مظاہرہ الجزائری مجاہدین کی جانب سے کرایا گیا تھا۔ تو فرانسیسی آبادکاران پر پل پڑے تھے ــــ اور پانچ مسلمانوں کو شہید کر دیا تھا اب کے سابق فوجیوں نے تو ہڑتال میں شرکت سے دستبرداری کا اعلان گذشتہ رات ہی کر دیا تھا۔ مگر طلباء ڈٹے ہوئے تھے۔ اور توقع کی جا رہی تھی۔ کہ وہ پچھلے پہر زبردست مظاہرہ کریں گے۔ تاہم فرانس کی زبردست فوجی طاقت کے مظاہرہ اور ہر گلی کوچے میں فوجی اسلحہ کی نمائش کر کے اور ہوائی جہازوں کی پروازوں کے ذریعہ انہیں مرعوب کرنے کی کوشش کی گئی۔ الجزائری طلباء نے فرانسیسیوں کی حرکت سے نہتے الجزائری بچوں اور عورتوں پر مہلک حملوں کے پیش نظر مظاہرہ ملتوی کر دیا تھا۔

مغربی بلوچستان میں ستائیس لاکھ چھبیس ہزار بچے تعلیم سے محروم ہیں

صوبائی اسمبلی کا وقفہ سوالات

لاہور ۲۰ ستمبر: وزیر تعلیم سردار عبدالحمید دستی نے کل صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا۔ کہ اس وقت صوبے میں سکول جانے کے قابل بچوں کی تعداد پینتالیس لاکھ چھبیس ہزار ہے۔ لیکن ان میں سے صرف سولہ لاکھ چھ سو ستائیس بچے سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں

جنرل اسمبلی کی کارروائی کے لئے ضابطہ

نیو یارک ۲۰ ستمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سربراہ (سٹیرنگ) کمیٹی کا اجلاس کل سہ پہر ہوا۔ جس میں جنرل اسمبلی کی کارروائیوں کے لئے ضابطہ کار طے کیا گیا۔ یونان نے ایک تحریک کا نوٹس دیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ قبرص کا مسئلہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کر

لیا جائے۔ مگر برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر سلوین لائڈ نے اس مسئلے کو زیر بحث لانے کی تجویز پر سخت اعتراض کیا ہے۔

بھارتی اقتصادی وفد امریکہ میں

واشنگٹن ۲۰ ستمبر بھارت کا ایک غیر سرکاری اقتصادی وفد کل یہاں پہنچ گیا۔ یہ وفد یہاں اس امر کے لئے کوشش کرے گا۔ کہ مزید امریکی سرمایہ بھارت میں لگایا جائے۔ اس وفد کے سربراہ مشہور صنعت کار مسٹر جی ڈی برلا ہیں۔ وفد کے ارکان نیو یارک میں بنکروں اور صنعت کاروں سے بات چیت مکمل کر کے یہاں آئے ہیں۔ مسٹر برلا نے بتایا کہ وفد کے ارکان حکومت امریکہ کے اعلیٰ حکام، عالمی بنک کے افسروں بین الاقوامی مالی کارپوریشن اور درآمد و برآمد کے بنک کے حکام سے بات چیت کریں گے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

برطانیہ ملایا میں اہم فوجی اڈے قائم کرے گا

لنڈن ۲۰ ستمبر۔ برطانیہ اور ملایا کے درمیان دفاعی اتحاد کا ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کے تحت جنوب مشرقی ایشیا کے اس ملک میں جسے نئی نئی آزادی حاصل ہوئی ہے دولت مشترکہ (برطانیہ) کی اہم محفوظ فوج کا اڈا قائم ہو گا۔ دونوں ملکوں نے سمجھوتے کی شرائط کا اعلان کر دیا ہے۔

اس سمجھوتے کے تحت برطانیہ نے عہد کیا ہے کہ وہ ملایا کی مسلح افواج کی تنظیم تعمیر اور توسیع میں اہم امداد کرے گا۔ ساتھ ہی ملایا کے بیرونی دفاع میں مدد کرے گا۔ ملایا آزاد ہونے کے بعد دولت مشترکہ میں شامل ہے

معاہدہ کے تحت یہ طے پایا ہے۔ کہ برطانیہ ملایا میں قائم کئے ہوئے اڈوں سے جو بھی فوجی کارروائی کرے گا یا کرنے کا ارادہ کرے گا۔ ملایا کو حق حاصل ہو گا کہ اس کے خلاف حق تنسیخ استعمال کرے اگر کوئی

قوانین مزارعت پر نظر ثانی کیلئے زرعی کمیشن قائم کیا جائے گا

لاہور ۲۰ ستمبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت مسٹر قزلباش نے بتایا ہے کہ مغربی پاکستان میں لگانداری کے قوانین پر نظر ثانی کی غرض سے ایک زرعی کمیشن مقرر کیا جا رہا ہے۔

کل لاہور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر قزلباش نے بتایا کہ مرکزی حکومت پہلے ہی یہ کام اپنے ہاتھ میں لے چکی ہے۔ کمیشن کے دائرہ کار کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور اب اس کے ارکان کا انتخاب کیا جا رہا ہے

مسٹر قزلباش نے کہا کہ زرعی اصلاحات کا مسئلہ متنازعہ فیہ ہے لیکن ہر شخص اس امر پر متفق ہے کہ لگانداری کے قوانین کی اصلاح کے لئے کوئی نہ کوئی قدم ضرور اٹھانا چاہیئے۔ آپ نے اعتراف کیا کہ اگر ایک کاشتکار کو یہ یقین ہو کہ زمین اس کی اپنی ہے تو وہ زمین کی اصلاح اور اناج اگانے کی جانب زیادہ توجہ دے گا

مسٹر قزلباش نے بتایا کہ صوبہ میں صدارتی راج نافذ ہونے سے قبل صوبائی وزارت زرعی اصلاحات کے سوال پر غور کر رہی تھی۔ اس سلسلہ میں بعض ضروری فیصلے کرنے باقی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ زرعی کمیشن کے متعلق آئندہ ماہ کے اندر کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد ہو جائے گا

مٹی کا تودہ گرنے سے پانچ عورتیں ہلاک

راولپنڈی ۲۰ ستمبر گذشتہ روز تھانہ بارہ کھوہ کے موضع موریاں میں پانچ نوجوان عورتیں مٹی کے تودے تلے دب کر ہلاک ہو گئیں۔ اس حادثہ میں ایک بارہ سالہ بچی بھی شدید زخمی ہو گئی۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ کل دوپہر کے قریب موضع موریاں کی پانچ نوجوان عورتیں گھر کا کام کاج ختم کرنے کے بعد مکانات کی مرمت کے لئے باہر ٹیلوں سے مٹی لانے گئیں۔ گاؤں کے سبھی لوگ ان ٹیلوں سے مٹی لایا کرتے تھے۔ اس لئے بعض ٹیلوں میں گہری کھڈیں پڑ گئی تھیں۔ ان عورتوں نے بھی ایک کھڈ سے مٹی کھودنا شروع کر دی کہ اچانک مٹی کا ایک ہزاروں من وزنی تودہ ان پر آ گرا۔ اور رحمت جان، مصری جان نذیر محمود جان اور امینہ اسی وقت ہلاک ہو گئیں اور ایک دس بارہ سالہ لڑکی خدیجہ کے جسم کا نصف حصہ تودہ میں دب گیا۔ خدیجہ کی چیخیں سن کر لوگ اکٹھے ہو گئے۔ اور انہوں نے باقی عورتوں کی لاشیں کو مٹی کے نیچے سے نکالا۔ حادثہ کی اطلاع پولیس کو دے دی گئی

گوجرانوالہ میں آٹے کی تقسیم

گوجرانوالہ ۲۰ ستمبر۔ مقامی محکمہ خوراک نے اس ہفتے سے گوجرانوالہ اور گکھڑ میں دیسی گندم کے آٹے کی تقسیم شروع کر دی ہے۔ گوجرانوالہ میں کل ۷۵ راشن ڈپو کھولے گئے ہیں۔ تجارتی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ راشن ڈپوؤں پر آٹا ملنے سے گندم کے نرخوں پر خاصی کمی واقع ہو گئی ہے۔ اور اب بازار میں گندم چودہ پندرہ روپے من فروخت ہو رہی ہے۔

رخصت اتفاقی پر پابندی ختم

لاہور ۲۰ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت نے سیلاب کی صورت حال کے پیش نظر اٹھائیس اگست سے رخصت اتفاقی پر جو پابندیاں عائد کی تھیں وہ اب ختم ہو گئی ہیں۔

برطانیہ بنک کی شرح میں دو فی صد اضافہ

لندن ۲۰ ستمبر۔ برطانیہ میں بنک کی شرح پانچ فیصد سے بڑھا کر سات فی صد کر دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ چند ماہ سے پونڈ کی قیمت میں تخفیف کی جو افواہیں پھیل رہی تھیں اس کے پیش نظر بنک شرح میں غیر معمولی اضافہ ضروری تھا۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت پونڈ کی قیمت اور مبادلہ کی موجودہ شرح برقرار رکھنے کا تہیہ کر چکی ہے۔

صنعتی مالیاتی کارپوریشن کو ۱۷ لاکھ کا منافع

کراچی ۲۱ ستمبر۔ پاکستان کی صنعتی مالیاتی کارپوریشن کو ۳۰ جون ۱۹۵۷ء کو ختم ہونے والے سال میں گذشتہ تمام برسوں سے زیادہ منافع ہوا۔ ٹیکس سمیت یہ منافع ۱۷ لاکھ ۱۰ ہزار ۸۵۸ روپے ہے۔ جبکہ ۱۹۵۶ء میں یہ منافع ۱۳ لاکھ ۱۸ ہزار ۹۴۳ روپے اور ۱۹۵۵ء میں ۸ لاکھ ۵۵ ہزار روپیہ تھا یعنی ان دو برسوں میں منافع تقریباً سو فی صد زیادہ ہو گیا ہے۔ کارپوریشن کی آٹھویں سالانہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتیس ۳۲ ارکان اسمبلی کی طرف سے یونٹ کی زبردست حمایت

لاہور ۲۱ ستمبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے بتیس ۳۲ ارکان نے یونٹ کی زبردست حمایت کرتے ہوئے مسلم لیگی کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں یونٹ کے مسئلہ پر بڑا مضبوط موقف اختیار کریں۔ مسلم لیگ کونسل اگلے مہینے ڈھاکہ میں یونٹ کے مسئلہ پر غور کرنے والی ہے

ان ارکان اسمبلی نے ملک کے تمام محب وطن عناصر سے اپیل کی ہے کہ وہ یونٹ کے حق میں رائے عامہ منظم کریں۔ بیان میں یہ توقع ظاہر کی گئی ہے کہ مسلم لیگ نظریہ پاکستان کی بنا پر قومی سالمیت کے تقاضوں کے پیش نظر رائے عامہ کی صحیح رہنمائی کرے گی۔

مبلغین انڈونیشیا کی آمد

(بقیہ صفحہ اوّل)

مرکز میں تشریف لائے ہیں۔ آپ ۱۹۳۷ء سے انڈونیشیا میں خدمت دین کا قابل فخر فریضہ نہایت ہمت و اخلاص سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اس دوران میں آپ صرف دسمبر ۱۹۵۳ء میں ایک دفعہ ربوہ تشریف لائے تھے۔ چنانچہ کچھ عرصہ رخصت گذارنے کے بعد آپ اکتوبر ۱۹۵۴ء میں انڈونیشیا تشریف لے گئے تھے۔ مکرم سید شاہ محمد صاحب چند روز مرکز میں گذارنے کے بعد اپنے آبائی گاؤں داتہ (مانسہرہ) تشریف لے جائیں گے یہ امر نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ اس سال ۳۰ مارچ کو آپ کے والد محترم سید حبیب اللہ شاہ صاحب انتقال فرما گئے تھے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مختلف علاقوں میں دورہ کی وجہ سے آپ کو ان کی وفات کی اطلاع بھی ایک ماہ بعد مل سکی تھی۔ اسی طرح اب آپ کی والدہ محترمہ بھی علیل ہیں جن کی عمر اس وقت قریباً ۸۶ سال ہے۔ اب آپ ان سے نیز اپنے خاندان کے دوسرے افراد سے ملنے اور اپنے نجی امور کی تکمیل کے لئے کچھ عرصہ کے لئے تشریف لائے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مکرم شاہ صاحب کے والد محترم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ نیز ان کی والدہ محترمہ کو شفائے کامل عطا فرمائے اور مکرم شاہ صاحب کے لئے سکون اور اطمینان کا سامان کرے انہیں ان کے مقاصد میں کامیابی و کامرانی عطا کرے۔ آمین۔

مکرم ملک عزیز احمد صاحب

مکرم جناب ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا جو کراچی سے مکرم سید شاہ محمد صاحب کی معیت میں ہی لاہور اور وہاں سے ربوہ پہنچے ہیں۔ یکم ستمبر کو جکارتا سے چلے تھے۔ وہاں سے سنگاپور۔ بنکاک۔ رنگون اور ڈھاکہ ہوتے ہوئے ۱۶ ستمبر کو کراچی آئے۔ آپ کے ساتھ آپ کے تین صاحبزادے اور ایک چھوٹی صاحبزادی بھی تعلیم دینی کے لئے مرکز میں آئے ہیں۔ مکرم ملک صاحب پہلی بار قادیان سے (۴)

(۴) ۲ فروری ۱۹۳۶ء کو فریضہ تبلیغ دین کی سرانجام دہی کے لئے انڈونیشیا تشریف لے گئے تھے۔ جہاں سے آپ دسمبر ۱۹۴۰ء میں اپنی اہلیہ اور بچے کے ساتھ کچھ عرصہ کی رخصت پر آئے تھے۔ ۲۰ نومبر ۱۹۴۱ء کو آپ رخصت ختم کر کے پھر انڈونیشیا تشریف لے گئے۔ جہاں سے اب آپ پہلی بار مرکز ربوہ میں آئے ہیں

مکرم ملک صاحب اس وقت انڈونیشیا کے مشہور مرکزی شہر بانڈونگ میں مبلغ اسلام کی حیثیت سے متعین ہیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ انڈونیشین زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کر رہے ہیں۔ اس وقت تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے دو تہائی سے زیادہ کام ختم ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات "اسلامی اصول کی فلاسفی" "کشتی نوح" "لیکچر سیالکوٹ" اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" نیز آپ کی تصنیف "سیرت حضرت مسیح موعودؑ" اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی تصنیف "چالیس جواہر پارے" اور بعض دوسرے ضروری لٹریچر کا ترجمہ کر کے شائع کر چکے ہیں۔ انڈونیشیا سے شائع ہونے والے ماہوار رسالہ "سینار اسلام" (شعاع اسلام) کے ادارتی فرائض بھی آپ کے ذمہ ہیں۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم بھائی احمد الدین صاحب ڈنگوی کی وفات

(بقیہ صفحہ اوّل)

نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قطعہ خاص صحابہ میں دفن کئے گئے۔

مکرم بھائی احمد الدین صاحب ڈنگہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ اور ۱۸۹۷ء میں جب کہ آپ کی عمر ابھی سولہ سترہ سال کی ہی تھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا شرف حاصل کرنے کے علاوہ اپنے گاؤں سے مستقل طور پر قادیان آ گئے تھے۔ جہاں آپ مختلف اوقات میں مختلف کاروبار اور دینی خدمات سرانجام دیتے رہے ہجرت تک آپ قادیان میں ہی رہے اور تھوڑے سے وقفہ کے بعد ربوہ آ گئے۔ اور آخر وفات تک یہیں رہے آپ کے والد مکرم میاں علی محمد صاحب مرحوم بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی اور نہایت مخلص دوست تھے۔

مکرم بھائی احمد الدین صاحب حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے برادر نسبتی تھے۔ حضرت بھائی صاحب کی ساری اولاد آپ کی ہمشیرہ محترمہ کے بطن سے ہی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے ابھی زندہ ہیں اور قادیان میں مقیم ہیں۔

مکرم بھائی احمد الدین صاحب گذشتہ پانچ چھ ماہ سے علیل چلے آ رہے تھے۔ لیکن پچھلے دنوں اگر اگرچہ ضعف اور نقاہت ضرور تھی لیکن پھر بھی طبیعت کچھ سنبھل گئی تھی۔ وفات سے ایک دن قبل انہیں معمولی بخار ہوا۔ اور آخر اسی عالم میں وہ اپنے مولا کو پیارے ہو گئے۔

سوا چھ بجے کے قریب قطعہ خاص صحابہ میں تدفین ہوئی۔ دعا مکرم جناب مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم نے کرائی۔

مکرم بھائی احمد الدین صاحب کی اولاد میں سے مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب اس وقت ربوہ میں کپڑے کی تجارت کرتے ہیں۔ ادارہ الفضل ان سے اور ان کے دوسرے پسماندگان سے اور مکرم حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی اور ان کے خاندان کے دوسرے تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور مرحوم کو اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔